

خنزیر (سور) کے گوشت کے حرام ہونے کی سائنسی دلیل

ارشادِ ربانی ہے: "قل لا اجد فی ما اوحی الی محرماً علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دماً مسفوحاً او لحم خنزیر فانه رجس او فسقاً اهل لغیر الله به فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فین ربك غفور رحیم" (سورۃ الأنعام الآیة ۱۴۶)

ترجمہ:

آپ کھدیجئے کہ جر کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہوا کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کیلئے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے (سورۃ انعام ۱۴۶)

سائنسی حقیقت:

سائنسی نے اسلامی شریعت میں ممنوعہ چیزوں کے بعض اسباب جاننے کی کوشش کی جس کو متبعین شریعت نے خورد بینوں کے انکشاف سے پہلے صدیوں تک عمل کیا ہے۔ ترتیب کے ساتھ مردار، اس سے بیکٹیریا (کٹاڑو) پروان چڑھتے ہیں، خون اسکے کٹاڑو تیزی اور کثرت کے ساتھ بڑھتے ہیں اور اخیر میں خنزیر (سور) جسکے بدن میں تمام جہاں کی بیماریاں اور گندگیاں جمع ہیں، اور کسی بھی طرح کی صفائی ستھرائی ان کو دور نہیں کر سکتی جیسے کہ ایک پودا (حلوفا) نامی ہے جس کے اندر کیڑے بیکٹیریا اور ایسے وائرس ہوتے ہیں جن کو وہ انسان اور جانوروں میں منتقل کرتا ہے۔ اور بعض خنزیر کے ساتھ خاص ہے جیسے (TRCHINELLA) اور (Balantidium Dysentery) اور (Taenia Solium) اور (Spiralis)۔ اور بعض کے اندر ایسے بہت سے امراض ہوتے ہیں جو انسان کے درمیان مشترک ہوتے ہیں۔ اور (فاسیولوس) کیڑے کے اندر انفلونزا کے جراثیم ہوتے ہیں۔ اور (ASCARIS) اور پیٹ کے سانپ (Fasciolopsis Buski)۔ چین میں بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اور خنزیر پالنے والوں اور ان سے میل جول رکھنے والوں کے اندر (Balantidiasis) کا مرض وبائی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ جیسا کہ محیط ہادی (Pacific Ocean) کے ایک جزیرے میں خنزیر کے پائخانے کے پھیلانے کے نتیجے میں ہوا۔ اور یہ مرض مصنوعی طور پر ترقی یافتہ ملکوں میں جہاں جہاں خنزیر پائے جاتے ہیں۔ جبکہ وہ لوگ اس کا دعویٰ کرتے ہیں کہ اس کی گندگیوں پر جدید ٹکنیک کے ذریعہ وہ قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں، اور خاص طور سے جرمنی، فرانس، فلپائن اور وینزویلا میں بغیر سرٹیفیکیٹ کے اسکے گوشت کو حرام قرار دیتے ہیں اور خنزیر کے پٹھوں کی گوشت کھانے کی صورت میں (Trichinellosis) کا مرض لگ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے عورت کے معدوں سے آواز نکلنے لگتی ہے اور کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جن کی تعداد دس ہزار ہوتی ہے پھر یہ کیڑے خون کے راستے سے انسان کے پٹھوں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور پھر لگنے والے امراض کی شکل اختیار کر لیتے ہیں البتہ (Spiralis) کا مرض بیمار خنزیر کے پٹھے کھانے سے لگتا ہے۔ اور انسان کی آنتوں کے اندر کیڑا پروان چڑھنے لگتا ہے جس کی لمبائی کبھی کبھی سات میٹر ہوتی ہے۔ جس کا کانٹے وار سر آنتوں کی دیواروں کے اندر اور خون کے دوران کیلئے بڑی دشواری کا سبب بنتا ہے۔ اور اسکی چار چوسنے والی چونچیں اور ایک گردن ہوتی، ہے جس سے چونچ دار کیڑے وجود میں آتے ہیں جن کا ایک مستقل وجود ہوتا ہے، جنکی تعداد ہزار تک ہوتی ہے، اور ہر بار ہزار انڈے پیدا ہوتے ہیں اور انڈوں سے ملوث کھانا کھانے کی صورت میں (Taenia Solium) کا مرض لگ جاتا ہے جس سے کیڑے پیدا ہو کر خون میں منتقل ہو جاتے ہیں اور خطرے کا باعث بن جاتے ہیں۔

اور یہ مرض محض اسپیرالس (Spiralis) کے لگنے کی وجہ سے نہیں ہوتا،

سبب اعجاز:

خنزیر بہت بری اور گندی طبیعت کا جانور ہے۔ اور بت برستوں کے نزدیک اس کی نفرت اس حد سے بڑھی ہوئی ہے کہ اس کو ہر طرح کے خیر کیلئے سم قائل تصور کرتے ہیں، چنانچہ قدیم واقعات کی روشنی میں مصریوں کے نزدیک حورس کو، اور کنانیوں کے نزدیک ادون (بعل) یونانیوں کے نزدیک ادونیس کو اور بر صغیر ایشیاء کو میں (اتیس) کو اسی نے ہلاک کیا ہے۔ اور قدیم مصر میں خنزیر چرانے کا پیشہ سب سے ذلیل پیشہ سمجھا جاتا تھا جس کو صرف فقراء ہی انجام دیا کرتے تھے، اور خنزیر چانے والوں کو ہیکل ومعابد میں داخل ہونے کی اجازت نہ تھی، نہ ہی سوائے خنزیر کے چرواہوں کی لڑکیوں کے کسی اور قبیلہ سے شادی کی اجازت تھی، اور خنزیر کو چھونے والوں کیلئے غسل واجب تھا۔ اور اہل کتاب کے نزدیک - خواہ وہ اس کی مخالفت

کریں۔ یہ حرام ہے۔ لیکن قرآن کریم نے اس کے گوشت کھانے سے منع کرنے کی علت یہ کہہ کر بیان کیا کہ (فإنه رجس) بے شک وہ ناپاک چیز ہے، اور رجس (filth) ایسا جامع کلمہ ہے جس کے اندر گندگی، نجاست، اذیت، ضرر، ہر طرح کا مفہوم ہے اور اسکا گوشت کھانے کی ممانعت اور اس کو بحیثیت کھانے کے استعمال کی ممانعت کے سلسلے میں مزید تین جگہوں پر ذکر آیا ہے۔

ارشاد باری ہے: "إنما حرم علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وما أهل به لغير الله فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فلا إثم علیه إن الله غفور رحیم" (سورة البقرة الآية ۱۷۳)

ترجمہ: تم پر مردہ اور (بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے، پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو اس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں، اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے (آیت 173)

دوسری جگہ ارشاد ہے "إنما حرم علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وما أهل به لغير الله فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فإن الله غفور رحیم" (سورة النمل الآية ۱۱۵)

ترجمہ: تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے حرام ہیں، پھر اگر کوئی شخص بے بس کر دیا جائے نہ وہ خواہشمند ہو اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (سورة النمل ۱۱۵)

تیسری جگہ ارشاد ہے: "حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وما أهل لغير الله به والمنخنقة والموودة والمتردية والنطيحة وما أكل السبع إلا ما ذکیتم وما ذبح علی النصب وأن تستقسموا بالأزلام ذلکم فسق" (سورة المائدة الآية ۳)

ترجمہ: تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو، اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور جو اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو، اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پہاڑ کھایا ہو لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ بھی کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعہ فال گیری کرو یہ سب بدترین گناہ ہیں۔

اور کھانے میں حرمت عام ہے جس میں چربی بھی شامل ہے اور تنہا یہود پر اسکی حرمت اس بات کی تاکید ہے کہ گوشت کے ساتھ ساتھ کھانے کے طور پر چربی بھی اس میں شامل ہے۔

ارشاد باری ہے: "وعلی الذین هادوا حرمانا کل ذی ظفر ومن البقر والغنم حرمانا علیهم شحومهما إلا ما حملت ظهورهما أو الحوايا أو ما اختلط بعظم ذلک جزیناهم بیغیهم وإننا لصادقون" (سورة الأنعام الآية ۱۴۶)

ترجمہ: اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربی ان پر ہم نے حرام کر دی ہے مگر وہ جو انکی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو، یا جو ہڈی سے ملی ہو انکی شرارت کے سبب ہم نے ان کو یہ سزا دی اور ہم یقیناً سچے ہیں۔

اور گوشت کی حرمت چربی کی حرمت پر بھی شامل ہے جس طرح کہ جانور کا چارہ انسان کھائے، اور قرآن کریم کے نزول کے وقت خنزیر کے نقصانات کو کوئی نہ جانتا تھا تو جب قرآن کریم علیم و حکیم کے علم سے نازل نہیں ہوا تو شریعت کے اندر یہ احتیاط کہاں سے آئی۔

ارشاد ربانی ہے "وکذب به قومک وهو الحق، قل لست علیکم بوکیل. لکل نبأ مستقر وسوف تعلمون" (سورة الأنعام الآية ۶۶-۶۷)

ترجمہ: اور آپ کی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔ ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت ہے اور جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا۔ (سورة انعام ۶۶-۶۷)